# Submission of E-contents

1. Name: DR. SYED MOHAMMAD QUASIM
2. Designation: Associate Professor
3. Department/College: URDU/S. Sinha College Aurangabad
4. Subject: URDU
5. Course Type : (UG/PG/UG Vocational Courses/PG Vocational Courses/Medical/Para-Medical/LAw/Technical/ Educational/ Diploma) write anyone : PG
6. Course (B.A/B.Sc/B.Com/M.A./M.Sc/M.Com) write anyone : M.A. II Sem, Paper. 07
7. Title/Heading of e-content : HAZRAT SALMAN FARSI
8. Image to be displayed with e-content (1125x750 in jpg or png only): drive link
9. PDF of e-content (in . pdf and < 10Mb ) : drive link
10. URL from YouTube Video of e-content:
11. Whatsapp Number * 9431632576

NOTE: In Sr.No.9 &10, One must be filled.

Fill and send to munodalgaya@gmail.com 08.09.2020

# حضرت سلمان فارسیؓ

M.A. II Sem Paper. 07

حضرت سلمانؓ فارس کے رہنے والے تھے۔ ان
کے والد آتش پرست تھے۔ ایک مرتبہ حضرت سلمانؓ
نصاریٰ کے ایک گرجا میں پہنچے۔ نصرانیوں کی عبادت سے آپ
بہت متاثر ہوئے۔ آپ نے اس مذہب کو اختیار کرنا چاہا اور یہ
خواہش اپنے والد پر ظاہر کی۔ ان کے والد بہت غصہ ہوئے اور
انہوں نے حضرت سلمان کو قید کر دیا لیکن وہ موقع پا کر باپ کی
قید سے نکل گئے اور ملک شام پہنچ کر ایک [illegible] ان بزرگ سے تعلیم
حاصل کرنے لگے۔ چند دنوں بعد وہ بزرگ انتقال کر گئے۔ ان کے بعد
ان کے جانشین سے تعلیم حاصل کرنے لگے۔ اس عالم نے انہیں
بتایا کہ عرب میں ایک نبی ظاہر ہونے والے ہیں۔ ان کی خدمت میں
حاضر ہو کر ضرور تعلیم حاصل کرنا۔ ان کی نشانیاں یہ ہیں کہ جس شہر
کی طرف ہجرت کریں گے اس میں کھجور کے درخت زیادہ ہوں گے صدقہ
کا مال نہ کھائیں گے، ہدیہ قبول کریں گے۔ دونوں کندھوں کے درمیان
پشت پر مہر نبوت ہوگی۔ اس بزرگ کی موت کے بعد حضرت سلمانؓ
ایک قافلے کے ساتھ حضرت محمدؐ کی تلاش میں نکلے لیکن قافلے والوں
نے غلام بنا کر انہیں بیچ دیا۔ چند دنوں کے بعد وہ مدینہ کے ایک یہودی
کے ذریعے فروخت کر دیئے گئے اور مدینہ آ گئے۔ یہاں کھجوروں کے
درخت کی کثرت کو دیکھ کر انہیں یقین ہو گیا کہ پیغمبر اسلامؐ اسی طرف
آئیں گے۔ چند دنوں کے بعد ایک شخص نے خبر دی کہ مدینہ منورہ
میں پیغمبر اسلامؐ نے تشریف لایا ہے۔ چنانچہ جب موقع نکال کر
حضرت سلمانؓ حضور اکرمؐ کی خدمت اقدس میں حاضر ہوئے۔

اور کہا کہ یہ صدقہ قبول فرمائیے۔ آپؐ نے اس میں سے کچھ نہ لیا اور تمام چیزیں صحابہ کرامؓ کے درمیان تقسیم کر دیں۔ دوسری بار حضرت سلمانؓ نے حاضر ہو کر عرض کیا کہ یہ ہدیہ قبول فرمائیں تو آپؐ نے اپنے صحابہؓ کے ساتھ خود بھی تناول فرمایا۔ اس کے چند دنوں کے بعد ہی حضرت سلمان نے مہر نبوت بھی دیکھ لی۔ رونے لگے اور رسالت کا یقین کیا۔ ایمان لے آئے۔ حضرت محمدؐ نے ان کے مالک سے انہیں آزاد کرنے کی درخواست کی۔ وہ تین سو پودے کھجور کے لگانے اور ۵ چھٹانک سونا پر رضامند ہو گیا۔ حضور نے تمام صحابہ کو پودا جمع کرنے اور گڑھا کھودنے کو کہا اور گڑھا کھود دیئے گئے تو آپؐ نے اپنے ہاتھوں سے سب پودے لگائے۔ چند دنوں کے بعد مالِ غنیمت سے سونا آیا۔ آپؐ نے اسے حضرت سلمانؓ کو دے دیا۔ انہوں نے کہا کہ یہ نا کافی ہے تو آپؐ نے اپنا لعاب دہن مبارک لگایا جس سے ایسی برکت ہوئی کہ سونا میں اضافہ ہو گیا اور حضرت سلمانؓ اسی دن آزاد ہو گئے۔ حضرت سلمانؓ کے بارے میں بعض حدیثوں میں آیا ہے کہ جنت ان کی مشتاق ہے۔ حضرت سلمان رضی اللہ عنہ نے مکہ والوں کی کثیر تعداد افواج سے جنگ جیتنے کے لئے خندق کھودنے کی تجویز پیش کی تھی اور ان کی تجویز پر ہی حضرت محمدؐ نے خندق کھودنے کا حکم دیا۔ اور اس جنگ کو غزوہ خندق کے نام سے یاد کیا جاتا ہے۔

DR. SYED MOHAMMAD QUASIM
Associate Professor
Deptt. of Urdu, S. Sinha College
Aurangabad

Course: M. A II Sem, Paper. 07
Title/Heading of E-content: HAZRAT SALMAN FARSI

WhatsApp: No. 9431632576